ڈائیلاسس کیا ہے؟

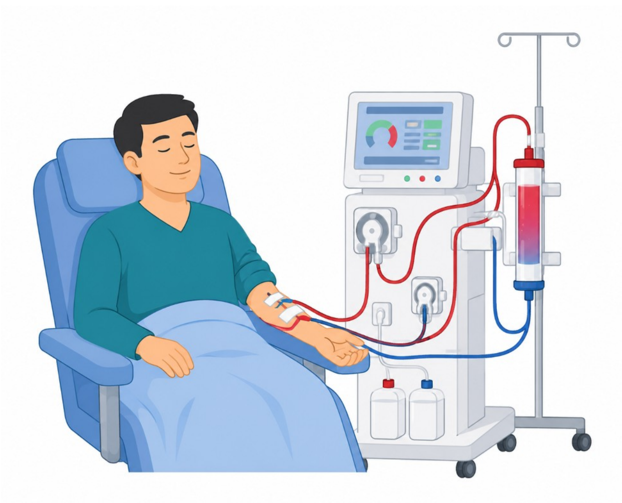

گردوں کی ناکامی، علاج کے طریقے، اور صحت مند زندگی گزارنے کی مکمل رہنمائی

KIDNEY CARE CENTER
www.kidneycare.pk
042-35940252
0339-8484357

ڈائیلاسس کیا ہے؟

جب گردے شدید طور پر خراب ہو جائیں اور اپنا کام مناسب طریقے سے انجام نہ دے سکیں (عام طور پر جب گردوں کی کارکردگی 10–15٪ سے کم رہ جائے تو جسم میں نقصان دہ فضلہ اور اضافی پانی جمع ہونا شروع ہو جاتا ہے۔ ان فضلات میں یوریا، کریٹینین، پوٹاشیم، تیزابی مادے اور اضافی پانی شامل ہیں۔

ڈائیلاسس ایک ایسا علاج ہے جو گردوں کے ناکارہ ہونے پر خون سے یہ فضلہ اور اضافی پانی خارج کرنے میں مدد دیتا ہے۔

ڈائیلاسس کی دو بنیادی اقسام ہیں:

ہیموڈائیلاسس (Hemodialysis)	پیریٹونیل ڈائیلاسس (Peritoneal Dialysis)

ہیموڈائیلاسس (Hemodialysis)

ہیموڈائیلاسس میں مریض کا خون جسم سے نکال کر ایک خاص فلٹر سے گزارا جاتا ہے جسے (ہیموڈائیلائزر) مصنوعی گردہ کہا جاتا ہے۔اس فلٹر کے اندر خون سے فضلہ اور اضافی پانی الگ کر دیا جاتا ہے اور صاف شدہ خون دوبارہ جسم میں واپس پہنچا دیا جاتا ہے۔

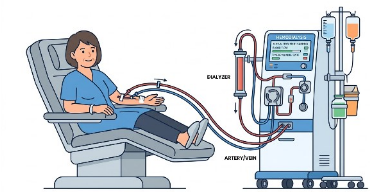

ہیموڈائیلاسس کے لیے خون کی مناسب رسائی کی ضرورت ہوتی ہے جیسے (Vascular Acess) کہتے ہیں یہ عموماً دو طرح کے ہوتے ہیں

آرٹیریووینس فسٹیولا (AV Fistula)	سنٹرل وینس کیتھیٹر (Central Line)

فسٹیولا عموماً بہترین اور محفوظ طریقہ سمجھا جاتا ہے کیونکہ یہ زیادہ دیر تک کام کرتا ہے اور انفیکشن کا خطرہ کم ہوتا ہے۔ تاہم ہر مریض میں فسٹیولا بنانا ممکن نہیں ہوتا اور اسے استعمال کے قابل ہونے میں تقریباً 4 سے 6 ہفتے لگتے ہیں۔ ڈائیلاسس کتنی بار اور کتنی دیر تک کرنا ہے، اس کا فیصلہ گردوں کے ماہر ڈاکٹر (نیفرولوجسٹ) کرتے ہیں۔ زیادہ تر مریضوں کو ہفتے میں 2 سے 3 بار ڈائیلاسس کی ضرورت ہوتی ہے اور ہر سیشن تقریباً 4 گھنٹے جاری رہتا ہے۔
ہیموڈائیلاسس عموماً خصوصی ڈائیلاسس مراکز میں تربیت یافتہ عملے کی نگرانی میں کیا جاتا ہے۔ بعض مریضوں میں مناسب تربیت اور نگرانی کے ساتھ گھر پر بھی کیا جا سکتا ہے۔

پیریٹونیل ڈائیلاسس (Peritoneal dialysis)

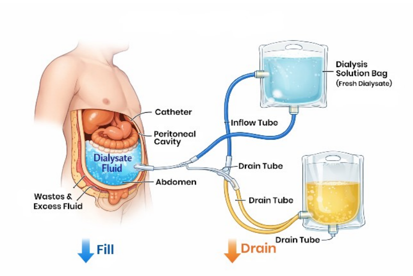

پیریٹونیل ڈائیلاسس میں پیٹ کے اندر موجود قدرتی جھلی پیریٹونیم کو فلٹر کے طور پر استعمال کیا جاتا ہے۔
اس طریقے میں پیٹ میں ایک نرم نالی (کیتھیٹر) ڈالی جاتی ہے۔ اس کے ذریعے ایک خاص ڈائیلاسس محلول پیٹ کے اندر ڈالا جاتا ہے۔ خون میں موجود فضلہ اور اضافی پانی اس جھلی کے ذریعے اس محلول میں منتقل ہو جاتے ہیں۔
چند گھنٹوں بعد استعمال شدہ محلول کو نکال کر ضائع کر دیا جاتا ہے اور اس کی جگہ نیا محلول ڈال دیا جاتا ہے۔ یہ عمل مسلسل دہرایا جاتا ہے۔
پیریٹونیل ڈائیلاسس کی دو اہم اقسام ہیں:

Continuous Ambulatory Peritoneal Dialysis (CAPD)

اس طریقے میں محلول کو ہاتھ سے اور کششِ ثقل (Gravity) کی مدد سے تبدیل کیا جاتا ہے۔ کسی مشین کی ضرورت نہیں ہوتی۔

Automated Peritoneal Dialysis (APD)

اس طریقے میں ایک مشین خودکار طور پر محلول کو تبدیل کرتی ہے، عموماً رات کے وقت جب مریض سو رہا ہوتا ہے۔

پیریٹونیل ڈائیلاسس کے فوائد

گھر پر انجام دیا جاسکتا ہے۔	ڈائیلاسس سینٹر بار بار جانے کی ضرورت نہیں رہتی۔
مریض کو زیادہ آزادی اور سہولت حاصل ہوتی ہے۔	ہر سیشن میں سوئی لگوانے کی ضرورت نہیں ہوتی۔
خون ڈائیلاسس مشین سے نہیں گزرتا، جس سے ہیپاٹائٹس بی اور سی جیسی خون سے منتقل ہونے والی بیماریوں کا خطرہ نسبتاً کم ہو جاتا ہے۔	جسم سے پانی آہستہ آہستہ خارج ہوتا ہے، جسے بعض مریض زیادہ آسانی سے برداشت کرتے ہیں۔

اہم باتیں:

ڈائیلاسس گردوں کی بیماری کا علاج نہیں

ڈائیلاسس گردوں کو دوبارہ صحت مند نہیں بناتا اور نہ ہی خراب گردوں کو ٹھیک کرتا ہے۔ اس کا مقصد صرف خون سے فضلہ اور اضافی پانی خارج کرنا ہے تاکہ مریض کی زندگی کو خطرے سے بچایا جا سکے۔ ڈائیلاسس گردوں کے تمام کام انجام نہیں دے سکتا

صحت مند گردے صرف فضلہ خارج نہیں کرتے بلکہ:

خون بنانے میں مدد دیتے ہیں۔	وٹامن ڈی کو فعال بناتے ہیں۔
کیلشیم کے توازن کو برقرار رکھتے ہیں۔	ہڈیوں کو مضبوط رکھنے میں مدد دیتے ہیں۔

ان کاموں کے لیے اکثر اضافی ادویات اور علاج کی ضرورت پڑتی ہے۔

ڈائیلاسس کے دوران خوراک اور پانی کی پابندی ضروری ہے

ڈائیلاسس کے مریضوں کو اپنے ڈاکٹر کی ہدایات کے مطابق پانی کی مقدار، نمک کا استعمال، پوٹاشیم اور فاسفورس والی غذائیں محدود رکھنی چاہئیں تاکہ پیچیدگیوں سے بچا جا سکے۔

ڈائیلاسس پر زندگی کتنی ہوتی ہے؟

ڈائیلاسس پر زندگی کی مدت ہر مریض میں مختلف ہو سکتی ہے۔ بہت سے لوگ ڈائیلاسس کے ساتھ کئی سال تک اچھی زندگی گزارتے ہیں۔

مریض کی صحت اور زندگی کا انحصار کئی عوامل پر ہوتا ہے، مثلاً:

- عمر
- مجموعی صحت
- گردوں کی خرابی کی وجہ
- دیگر بیماریوں (جیسے ذیابیطس یا دل کی بیماری) کی موجودگی
- ڈائیلاسس، ادویات اور غذائی ہدایات پر باقاعدگی سے عمل کرنا

صحیح علاج، مناسب خوراک اور باقاعدہ ڈائیلاسس کے ذریعے بہت سے مریض ایک فعال اور بہتر زندگی گزار سکتے ہیں۔